صوبائی اجلاس میں 10 نکاتی ایجنڈے پر اتفاق، قرارداد کے ساتھ 2 ہفتوں کے اندر 2 ہزار کلومیٹر طویل ہائی وے کا افتتاح

ہفتہ وار مجلس کی اہم پیشرفت، تعلیمی اخراجات میں 12 فیصد اضافہ، 3 نئے اضلاع کے قیام کا مطالبہ، اپوزیشن کا واک آؤٹ، 2024ء کا بجٹ منظور

(اپنا نمائندہ)

ہفتہ وار مجلس کی اہم پیشرفت کے طور پر صوبائی اسمبلی نے ہفتہ وار مجلس کے اجلاس میں 10 نکاتی ایجنڈے پر اتفاق کر لیا۔ اجلاس 4 گھنٹے 18 منٹ جاری رہا اور اس میں 7 قراردادیں منظور کی گئیں۔ اسپیکر چودھری عبدالرحمٰن کے مطابق اجلاس میں 41 ارکان نے شرکت کی جو ایوان کی کل تعداد کا 68 فیصد ہے۔ اپوزیشن کے 9 ارکان نے احتجاجاً واک آؤٹ کیا۔

اجلاس میں سب سے زیادہ بحث ہائی وے کے منصوبے پر ہوئی۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے ترقیات انجینئر شاہد محمود ملک نے ایوان کو بتایا کہ 2 ہزار کلومیٹر طویل ہائی وے کا افتتاح 2 ہفتوں کے اندر کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے پر اب تک 1 ہزار 340 کلومیٹر کام مکمل ہو چکا ہے اور باقی حصے پر 92 فیصد کام ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے پر لاگت کا تخمینہ 3 ہزار 4 ارب روپے تھا جو اب بڑھ کر 3 ہزار 9 ارب روپے ہو گیا ہے۔

اپوزیشن لیڈر ڈاکٹر نگہت پروین کھوسہ نے اس موقف کا اعادہ کیا کہ منصوبے میں شفافیت کا فقدان ہے اور ٹینڈر بغیر مقابلے کے دیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ 3 ٹھیکے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دیے گئے اور ان کی مالیت 18 ارب روپے ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر نے اس الزام کو مسترد کیا اور کہا کہ تمام ٹینڈر پبلک پراکیورمنٹ اتھارٹی کے ذریعے دیے گئے اور کسی ایک کمپنی کو 2 سے زیادہ ٹینڈر نہیں دیے گئے۔

تعلیمی اخراجات میں 12 فیصد اضافہ کرتے ہوئے 3 نئے اضلاع کے قیام کا مطالبہ اجلاس میں 14 ارکان نے کیا۔ ان میں 5 ارکان کا تعلق حکومتی اتحاد سے ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے پارلیمانی امور میاں عمیر حیات کھوکھر نے کہا کہ نئے اضلاع کے قیام کا مطالبہ وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھایا جائے گا کیونکہ آئین کے مطابق نئے صوبے یا اضلاع کے قیام کا اختیار قومی اسمبلی کے پاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اس سلسلے میں 3 قراردادیں وفاقی حکومت کو بھیجے گی۔

اجلاس میں 2024ء کا بجٹ منظور کیا گیا جس میں تعلیم کے لیے 41 ارب 6 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 12 فیصد زیادہ ہے۔ اس میں 9 نئے کالجز کے قیام کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ وزیر خزانہ سید فرخ امین بخاری نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کا مجموعی قرضہ 2 ہزار 7 ارب روپے ہو گیا ہے جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 18 فیصد زیادہ ہے۔ اپوزیشن نے بجٹ کو عوام دشمن قرار دیا اور کہا کہ مہنگائی کے دور میں تعلیم پر اضافہ ناکافی ہے۔

اجلاس میں 3 قراردادیں منظور کی گئیں جن میں 2 ہفتوں کے اندر 2 ہزار کلومیٹر طویل ہائی وے کا افتتاح، 3 نئے اضلاع کا قیام اور تعلیمی اخراجات میں 12 فیصد اضافہ شامل ہے۔ اپوزیشن کے 9 ارکان نے احتجاجاً واک آؤٹ کیا اور کہا کہ ان کی قراردادیں بھی ایوان میں پیش کی جائیں۔ اسپیکر نے کہا کہ اپوزیشن کی قراردادیں اگلے اجلاس میں پیش کی جائیں گی۔ اجلاس 4 گھنٹے 18 منٹ جاری رہا اور اس میں 41 ارکان نے شرکت کی۔

اجلاس میں 2 قراردادیں منظور کی گئیں جن میں 2 ہفتوں کے اندر 2 ہزار کلومیٹر طویل ہائی وے کا افتتاح اور 3 نئے اضلاع کا قیام شامل ہے۔ اپوزیشن کے 9 ارکان نے احتجاجاً واک آؤٹ کیا اور کہا کہ ان کی قراردادیں بھی ایوان میں پیش کی جائیں۔ اسپیکر نے کہا کہ اپوزیشن کی قراردادیں اگلے اجلاس میں پیش کی جائیں گی۔ اجلاس 4 گھنٹے 18 منٹ جاری رہا اور اس میں 41 ارکان نے شرکت کی۔

(صفحہ 3 پر جاری ہے)

اجلاس میں 2 قراردادیں منظور کی گئیں جن میں 2 ہفتوں کے اندر 2 ہزار کلومیٹر طویل ہائی وے کا افتتاح اور 3 نئے اضلاع کا قیام شامل ہے۔ اپوزیشن کے 9 ارکان نے احتجاجاً واک آؤٹ کیا اور کہا کہ ان کی قراردادیں بھی ایوان میں پیش کی جائیں۔ اسپیکر نے کہا کہ اپوزیشن کی قراردادیں اگلے اجلاس میں پیش کی جائیں گی۔ اجلاس 4 گھنٹے 18 منٹ جاری رہا اور اس میں 41 ارکان نے شرکت کی۔